بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ

مت بیدل ہو اور مت غم کھاؤ کیونکہ تم ہی تو دنیا میں بلند مرتبہ ہو اور تمہارا ہی بول بالا ہے

صرف یہ ہے کہ تم مومن بنو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

نبیرہ حضرت خواجہ شمس الملۃ والدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

یعنی

مجاہد اعظم جناب حضرت مولانا پیر محمد ضیاء الدین صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ

سجادہ نشین سیال شریف

مورخہ ۲ رجب المرجب ۱۳۳۹ھ

کا

اعلان واجب الاذعان

وابستگان حضرت خواجہ سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

اور تمام مسلمان بیدار ہوں

طبع جدید بحکم امیر شریعت خواجہ محمد حمید الدین دامت برکاتہم سجادہ نشین سیال شریف ۲۲ صفر ۱۴۱۲ھ ۲ ستمبر ۱۹۹۱ء

تقریر مولانا مولوی محمد ضیاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

اُنہوں نے بموقع عرس شریف بمقام سیال شریف مجمع کثیر کے سامنے پڑھی

الحمد للہ نحمدہ و نستعینہ و نستغفرہ و نومن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ و نشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و نشھد ان سیدنا محمداً عبدہ ورسولہ الذی ارسلہ بالھدے و دین الحق لیظھرہ علے الدین کلہ و کفے باللہ شھیداً ۰ محمد رسول اللہ والذین معہ اشدآء علے الکفار رحماء بینھم تراھم رکعاً سجداً یبتغون فضلاً من اللہ و رضوانا سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود ذالک مثلھم فے التوراۃ ومثلھم فے الانجیل کزرع اخرج شطاہ فازرہ فاستغلظ فاستوے علے سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بھم الکفار وعد اللہ الذین امنو وعملو الصلحت منھم مغفرۃ و اجراً عظیما اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ایھا الذین امنو لا تتخذ والیھود والنصرے اولیاء بعضھم اولیاء بعض ومن یتولھم منکم فانہ منھم ان اللہ لا یھدی القوم الظالمین ۰ فتری الذین فی قلوبھم مرض یسارعون فیھم یقولون نخشے ان تصیبنا دائرۃ فعسی اللہ ان یاتی بالفتح اوامر من عندہ فیصبحو علے ما اسرو فی انفسھم نادمین ۰ ویقول الذین امنو اھؤلاء الذین اقسمو باللہ جھد ایمانھم انھم لمعکم حبطت اعمالھم فاصبحو خاسرین ۰ یا ایھا الذین امنو من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم ویحبونہ اذلۃ علے المومنین اعزۃ علے الکافرین یجاھدون فی سبیل اللہ ولا یخافون لومۃ لائم ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ

واسع علیم ○ انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین اٰمنوا الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ
وھم راکعون ○ ومن یتول اللہ و رسولہ والذین اٰمنو فانّ حزب اللہ ھم الغالبون ○

پوشیدہ نہ رہے۔ کہ یہ کلام ربانی جو آپ لوگوں پر پڑھی گئی ہے سورۂ مائدہ کا آٹھواں رکوع ہے
خلاصہ مطلب اس کا یہ ہے۔ کہ مومنوں کو حق تعالےٰ نے یہود اور نصاریٰ کی محبّت اور مودّت
اور نصرت اور اعانت سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ جو اُن کا دوست ہو وہ انہی میں سے ہے۔
پھر ان لوگوں کو تہدید فرمائی ہے جو تحریک ترک موالات کے مخالف ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ
بار آور ثابت نہ ہوئی تو رہا سہا اعتبار بھی چلا جاویگا۔

فرمایا ہے کہ خدا تعالےٰ غیب سے فتح و نصرت اور امداد اسلام کے اسباب مہیا کریگا۔ اس وقت
یہ لوگ نادم اور شرمسار ہونگے۔ اور آگے چل کر ارشاد فرمایا ہے کہ جو لوگ تمہاری راہ ورسم
سے پھر کر کفار سے جا ملتے ہیں۔ تم اس سے کبیدہ خاطر نہ ہو۔ عنقریب خدا ایک قوم کو لائیگا جو خدا
سے عجز و نیاز رکھتے ہونگے اور خدا تعالےٰ اُن سے محبّت رکھتا ہوگا۔ اُن کی نشانی بھی فرمادی۔ کہ
وہ مومنوں سے نہایت ہی تواضع سے پیش آوینگے۔

اور کفار پر زبردست ہونگے اور وہ کسی کی ملامت سے خوف بھی نہیں کھاوینگے۔ تمہارا دوست
خدا ہے اور رسول اور وہ مومن جو کفار سے ترک موالات کرتے ہیں۔ اور خدا کے کل احکام کی پابندی
کرتے ہیں۔ اور جو تم میں سے کفار کی موالات ترک کرکے خدا اور رسول کی دوستی اور مومنوں کی دوستی
پسند کرے وہی غلبہ میں رہینگے اور کامیاب رہینگے۔ کیونکہ خدا کا لشکر ہمیشہ کامیاب اور غالب رہتا
ہے۔ اس موقع پر میں آپ لوگوں کو یہ بات ذہن نشین کرانی نہیں چاہتا کہ ترک موالات کیا چیز ہے

اور ترک معاملات کیا ہے۔ اور اس وقت اس کی سخت ضرورت کیوں لاحق ہوئی یہ بات تو علمائے ہند خصوصاً ---------- مولانا غلام معین الدین اجمیری ادام اللہ برکاتہم کی تصانیف سے بخوبی واضح ہو چکا ہے۔ اس جگہ اُن کی تشریح تحصیل حاصل ہے۔ میں تو اپنے حلقہ اثر کے لوگوں کو یہ جتا دینے کی ضرورت سمجھتا ہوں کہ میں جمعیت علمائے ہند کے فتوے کی حرف بحرف تصدیق کرتا ہوں۔ اور اس پر کاربند ہوں۔ اور آشناؤں کو بھی اس کی ترغیب دیتا ہوں اور اس فتوے سے شاید ہی کوئی فرد اسلام بیخبر ہو۔ مگر ہمارا ملک پنجاب خصوصاً ضلع شاہ پور عام طور پر اسلامی تحریکوں سے بے خبر رہتا ہے۔ اُن کی آگاہی کے لئے مختصراً وہ فتوے ذیل میں نقل کرتا ہوں:۔

"جمعیت علمائے ہند کا یہ اجلاس کامل غور کے بعد مذہبی احکام کے مطابق اعلان کرتا ہے کہ موجودہ حالت میں گورنمنٹ برطانیہ کے ساتھ موالات اور نصرت کے تمام تعلقات اور معاملات رکھنے حرام ہیں۔ اس کے ماتحت حسب ذیل امور بھی واجب العمل ہیں:۔

(۱) خطابات اور اعزازی عہدے چھوڑ دینا۔

(۲) کونسلوں کی ممبری سے علیحدگی اور امیدواروں کے لئے رائے نہ دینا۔

(۳) دشمنانِ دین کو تجارتی نفع نہ پہنچانا۔

(۴) کالجوں اور سکولوں میں سرکاری امداد قبول نہ کرنا اور سرکاری یونیورسٹیوں سے تعلق قائم نہ رکھنا۔

(۵) دشمنانِ دین کی فوج میں ملازمت نہ کرنا اور کسی قسم کی فوجی امداد نہ پہنچانا۔

(٦) عدالتوں میں مقدمات نہ لیجانا اور وکیلوں کے لئے ان مقدمات کی پیروی نہ کرنا۔

صاحبو! اس فتوے کو وہ شخص ناقابل برداشت کہ سکتا ہے۔ جس کے دل میں ایمان اور اسلام کی ذرا بھی قدر نہ ہو۔ فقیر نے بارہا اپنے آشناؤں کو اسلامی اصول کے ماتحت اس فتوے کی طرف توجہ دلائی۔ اور اب بصورت اعلان ہر ایک خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جو شخص فوج اور پولیس میں ملازم ہو۔ تو اس سے فقیر کا کوئی تعلق نہیں اور نہ اس کو فقیر سے کوئی تعلق ہونا چاہیئے یہ میں نہیں کہتا۔ کہ وہ ملازمت چھوڑیں یا نہ چھوڑیں۔ یہ اُن کے ضمیر اور ایمان پر چھوڑا گیا ہے اور آئندہ کوئی فوجی اور پولیسمین کوئی نذرانہ کسی قسم کا فقیر کے پیش نہ کرے کیونکہ وہ ہرگز قبول نہیں کیا جاویگا۔ بناءً علےٰ قولہ تعالےٰ ومن یتولّھم منکم فانہٗ منھم (ترجمہ اور جو تم میں سے اُن کے ساتھ دوستی کریگا۔ وہ انہی میں سے ہوگا)۔ اور چاہیئے کہ کوئی آدمی فوجی ہو یا پولیس کا رفقیر سے بیعت نہ کرے۔ کیونکہ اس کو بیعت نہیں کیا جاویگا۔ بناءً علےٰ قولہ تعالےٰ ضرب اللہ مثلاً رجلاً فیہ شرکاء متشاکسون۔ اور نیز متابعت حضرت خواجہ بزرگ ہندالولی شیخ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے اسرار اولیاء ملفوظ حضرت خواجہ فریدالدین گنجشکر رحمۃ اللہ علیہ مولفہ حضرت خواجہ بدرالدین اسحاق رحمۃ اللہ علیہ۔ ترجمہ فرمایا گنجشکر نے ایک وقت ایک شخص مسلمان ملازم معاندین اسلام کا مرید ہونے کے لئے شیخ معین الدین علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن خواجہ نے اُسے بیعت نہ کیا۔ اس شخص نے جاکر اپنے آقا معاند اسلام کے پاس شکایت کی تو اس نے اپنے آدمی خواجہ صاحب کے پاس بھیجے کہ آپ اسے مرید کیوں نہیں بناتے خواجہ صاحب نے فرمایا کہ یہ شخص تیرا ملازم ہے اور

جو شخص بیگانہ کے آگے سر جھکائے۔ ہم اُسے کلاہ نہیں دیتے اور مرید نہیں کرتے۔ اگرچہ اس قسم کے اعلانات اس جبر و استبداد کے زمانے میں تکلیف میں پڑنے کا باعث ہوا کرتے ہیں واللہ احق ان تخشاہ۔ اللہ تعالیٰ زیادہ حقدار ہے۔ کہ تو اس سے ڈرے۔ دنیوی چند روزہ عیش و آرام کے بدلے عقبےٰ کے لامتناہی و ابدی نعمت کو کھو دینا حماقت اور ضلالت نہیں تو اور کیا ہے۔ بقول شیخ سعدی ؎

مبادا دلے آں فرومایہ شاد　　کہ از بہر دنیا دہد دیں بباد

دوسرا اتمام حجت کے لئے ہر مرشد پیر و سردار امیر کو لازم ہے کہ اپنے مریدوں و رعایا کو امر معروف و نہی عن المنکر کرے تاکہ فردا قیامت کو شرمسار نہ ہونا پڑے۔ جب خدا کے روبرو دوزخی کہیں گے۔ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بزرگوں کی اطاعت کی اُنہوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ کہیں گے۔ اے اللہ اُن کو دگنا عذاب دے۔ اور ان پر لعنت بھیج۔ اس دن یہ کہ سکیں۔ کہ اے خدا ہم نے تیرے پیغام اُن لوگوں کو پہنچا دیئے مگر انہوں نے نہیں مانا۔ وما علینا الا البلاغ۔

پیروں کو ایسا نہیں چاہئے۔ کہ مردہ خواہ بہشت میں جاوے یا دوزخ میں۔ اُن کو حلوے مانڈے سے کام ہو۔ بلکہ امر معروف و نہی عن المنکر ہر وقت کریں۔ یہی اسلام کا طرۂ امتیاز ہے۔ کنتم خیر اُمۃٍ اسی کی طرف اشارہ ہے۔ پہلی اُمتوں کے مشائخ اور علما کو تنبیہ کی گئی ہے کہ انہوں نے امر معروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑ دیا۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ہے لولا ینھاھم الربانیون والاحبار عن قولھم الاثم و اکلھم السحت لبئس ما کانو یصنعون ۔

اُن کو مشائخ اور علما گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔

واقعی اُن کی یہ عادت بُری ہے۔ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ آگے آپ کا ایمان۔

مرادِ ما نصیحت بود و گفتیم

حوالت با خدا کردیم و رفتیم

فقیر

محمد ضیاء الدین عفی اللہ عنہٗ

۲۔ رجب المرجب ۱۳۳۹ھ

سلطان مشائخ

خواجہ خواجگان

حضور شمس العارفین

پیر سیال لجپال

حضرت

خواجہ محمد شمس الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ

کی سوانح حیات مبارکہ کی کتب ہمارے پاس PDF فائل میں دستیاب ہیں

جن احباب کو چاہیے وہ مفت ہمارے واٹس ایپ پر حاصل کر سکتے ہیں

اس کے علاوہ دیگر سیالوی خواجگان کی سیرت پر کتب اور اسلامی کتب حاصل کرنے کے لیے رابطہ فرمائیں

03228707275

طالب دعا

صاحبزادہ محمد شعاع الدین سیالوی

طالب دعا

پیرزادہ محمد فرید الدین سیالوی




TALIMAT E SIAL SHARIF

تعلیماتِ سیال شریف

03228707275 CONTACT US FOR MORE INFO